DAY: DATE:

سوال نمبر 1

منتشر مسلم امہ کو متحد کرنے کیلئے اقدامات

تعارف: اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو۔ (العمران ایت 103) آج کی مسلم امہ انتشار کا شکار ہے جس کی وجہ سے مسلمان پستی کا شکار ہو رہے ہیں۔ مزید یہ کہ 57 اسلامی ریاستی ممالک بھی اس انتشار کا سدباب کرنے سے قاصر ہیں۔ منتشر مسلم امہ کو متحد کرنے کیلئے اسلام کے بتائے ہوئے اصولوں اور قوانین کو لاگو کرنا چاہیئے ساتھ ہی ساتھ ہی دور حاضر کے حالات کے مطابق چند اہم فیصلے کرنے چاہیں۔ منتشر مسلم امہ کو متحد کرنے کیلئے اقدامات نیچے دیئے گئے ہیں۔

اقدامات

(1) اللہ تعالیٰ کی واحدنیت کو قائم کرکے

ضروری ہے کہ تمام مسلمان اس بات پر یقین کریں کہ ہر حالات اور ہر چیز پر قادر صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے جس نے ان کو پیدا کرنے لے کر

DAY: DATE:

موت تک کا اختیار حاصل ہے۔ اسی طرح عالمی طاقتوں کی طرف دیکھنے کی بجائے اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرکے اور وحدانیت پر یقین رکھ کر کے مسلم امہ کا اتحاد ممکن ہے۔

اخلاص ایت 1: "کہہ دیجئے رب ایک ہے۔"

② قومیت پرستی اور نسل پرستی کو ختم کر کے مسلم امہ کو متحد کیا جا سکتا ہے۔

آج کل اسلامی ممالک رنگ، نسل اور قومیت پرستی کی کشمکش میں مبتلا ہیں مثلاً سعودی عرب اور ایران میں فرقوں کی بنیاد پر تناؤ رہتا ہے لیکن اس کو ختم کر کے مسلمان اتحاد کی راہ پر گامزن ہو سکتے ہیں۔

خطبہ حجۃ الوداع

کسی عربی کو کسی عجمی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے اور نہ ہی عجمی کو عربی پر کسی گورے کو کسی کالے پر اور نہ ہی کسی کالے کو گورے پر کوئی فوقیت حاصل ہے۔

DAY: DATE:

(3) مسلمان یکجاں نظام عدل قائم کر کے متحد ہو سکتے ہیں۔

مسلم ممالک ایک دوسرے کے ساتھ عدل کا مضبوط اور منظم نظام قائم کرنا چاہئے تاکہ دوسرے ممالک کے مسلمانوں کا اعتماد بڑھے اور ایک دوسرے کے قریب ہو جائیں۔

النحل آیت ۹۰ "بے شک اللہ عدل اور احسان کرنے کا حکم دیتا ہے۔"

(4) سنت رسول کو ہدایت کی پہچان بنا کر منتشر مسلم امہ کو متحد کیا جا سکتا ہے

حضرت محمد کی تعلیمات رہتی دنیا تک تمام مسلمانوں کیلئے بہترین ہدایت کا ذریعہ ہیں جس کو اپنا کر مسلمان تفرقہ سے بچ سکتے ہیں۔

حدیث

"میں تم میں دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں جب تک انہیں تھامے رکھو گے ہرگز گمراہ نہیں ہو گے ایک قرآن اور دوسری میری سنت"

DATE: ______ DATE: ______

5) مشترکہ دشمن کی پہچان کرکے: مسلمان ریاستوں کا یہ المیہ ہے کہ یہ اپنے مسلمان بھائیوں پر ظلم کرنے والے ممالک کے ساتھ قربتیں اور تجارت بڑھاتے ہیں مثلاً متحدہ عرب امارات اسرائیل کے ساتھ تجارتی اور سفارتی تعلقات مضبوط کرنے میں مصروف ہے جو کہ غزہ کے مظلوم مسلمانوں پر ظلم کرتا ہے لہذا مسلم دشمنوں کی پہچان کرکے اتحاد ممکن ہے۔ **مشہور قول ہے** اکٹھے رہو گے تو کھڑے رہو گے علیحدہ ہو جاؤ گے تو گر جاؤ گے

6) مخلص اور ایماندار قیادت کا چناؤ کرکے: مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنے اندر میں سے ہی مخلص اور ایماندار قیادت کو چن لیں اور اپنے سارے معاملات اسی کے سپرد کر دیں اسی طرح اتحاد کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔

جیسے مشہور فلاسفرز **جان لاک (Jhon lock)** روسو **(Rassuae)** اور مونٹیسکیو **(Mostequo)** نے اپنی سماجی معاہدے (social contract theory) کی شکل میں فلسفہ دیا کہ لوگوں کو

اپنے معاملات کسی قیادت کے سپرد کر دیے جائیں۔

(7) او آئی سی (OIC) کی تنظیم سازی سے اتحاد ممکن ہے:

مسلمانوں کو اس ادارے کی تنظیم سازی پر غور کرنا چاہیے تاکہ ایک فورم سے ہی پوری دنیا کے سامنے باہمی طور پر اپنے نظریات شکایات اور فیصلوں سے آگاہ کیا جائے۔

جمال عبدالناصر جو کہ مصر کے سابق صدر بھی ہیں انہوں نے اپنی کتاب "فلسفہ انقلاب" میں مسلمانوں کیلئے عالمی ادارے کو ضروری قرار دیا ہے۔

(8) مسلمان ممالک آپس تجارت کو فروغ دے کر متحد ہو سکتے ہیں:

مسلمان ممالک کو چاہیے کہ آپس میں تمام ایک دوسرے کیلئے تجارت کی شرائط آسان کر دیں تاکہ باہمی اتحاد کی راہ ہموار ہو اور مسلمان اتحاد مضبوط ہو۔

DAY: DATE:

مثلاً یورپی یونین: اس میں موجود تمام یورپ بھر کے ممالک نے ایک دوسرے پر تجارت کی شرائط بہت کم رکھی ہیں اور سرحد پار کرنے کیلئے بھی آسان شرائط ہیں۔ یہ شہری ایک ملک سے دوسرے ملک ویزہ کے بغیر بھی سفر کر سکتے ہیں۔

(۹) مسلمانوں کو اپنے دفاع کیلئے یکجا ایک فوجی اتحاد قائم کرنا چاہیے: یکجا دفاع کیلئے اتحاد قائم کرنے سے تمام مسلمان ہر وقت ایک دوسرے کیلئے لڑنے کیلئے تیار رہیں گے اور اس طرح منتشر مسلم امہ کو متحد کرنا آسان ہو جائے گا۔

مثال کے طور پر

نیٹو (NATO) میں شامل تمام ممالک ایک دوسرے کی سرحد پر فوج بھیجنے کے پابند ہیں جب کسی ایک پر بھی حملہ ہو جائے۔

← آرٹیکل نمبر ۵ کے مطابق ایک ملک پر حملہ سب پر حملہ تصور کیا جائے گا

DAY: DATE:

(15) مسلمان ممالک ایک دوسرے کے ساتھ مختلف ترقیاتی اور کلچرل منصوبے بنا کر متحد ہو سکتے ہیں:

آج کل کی مسلم امہ یورپ کے رسم و رواج سے تو بہت متاثر ہے مگر اپنے منظم کلچر کو بس پشت ڈال چکی ہے ان جیسا لباس، ڈریس اور بول چال اختیار کر لی گئی ہے لیکن مسلم ریاستوں کو چاہیے کہ ایک دوسرے کے ساتھ ترقیاتی منصوبے اور کلچر کو فروغ دیں تاکہ متحد ہو کر دنیا کا مقابلہ کیا جائے۔

← ریاستوں کے سفارتکاروں کو اہم کردار ادا کرنا چاہیے مختلف یونیورسٹیوں کلچرل پروگرامز اور بھائی چارے کے منصوبوں کو فروغ دینا چاہیے

مثلاً انڈیا کے طلباء امریکہ میں تعلیم حاصل کرتے آسان شرائط پر آتے ہیں۔

← اور جیسے پاکستان کے کئی طلباء پی۔ایچ۔ڈی کینیڈا و ظیفے پر جاتے ہیں۔

اس طرح ان ممالک کی دوستی زیادہ گہری ہوتی ہے اور آپس میں اضافہ ہوتا ہے

DAY: DATE:

حاصل کلام: مسلمانوں کو درپیش مسائل ہیں اُن کے منتشر ہونے کی اصل وجہ ہیں۔ اگر مسلم ریاستیں اکٹھی ہوں کر چند باتوں پر اتفاق کریں اور لڑائی چھوڑ کر متحد ہوں جائیں تو کسی کی بھی ایران غریب مسلم ملک کی طرف لڑنے کی جرات نہیں ہوگی اور غزہ کے مسلمانوں میں اور شام پر ہونے والا ظلم بھی بند ہو جائے گا اور مسلمان بھی سے دنیا پر حکومت کرنے کی طاقت حاصل کر لیں گے

حدیث

تمام مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں اگر جسم کے ایک حصے میں بھی تکلیف ہو تو سارے جسم میں تکلیف ہوتی ہے

DAY: ______ DATE: ______

سوال نمبر 2

Q

سماجی نظام ...

تعارف: پروفیسر خورشید احمد اپنی کتاب "اسلامی نظریہ حیات" کی جلد دوم "اسلامی نظام حیات" میں لکھتے ہیں کہ انسان فطری طور پر ایک سماجی حیوان ہے۔ وہ معاشرے کا سامنا کیے بغیر نہیں رہ سکتا ہے۔ انسان جب پیدا ہوا تو اپنے والدین، بہن، بھائیوں کا سامنا کیا جب جوان ہوا تو معاشرے کے افراد سے سامنا ہوا اور ان سے گھل مل گیا اور ترقی کرتا چلا گیا۔ اسی طرح اسلامی سماجی نظام کی ایسی نمایاں خصوصیات ہیں جو کہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار اسلامی معاشرے کا علاج کرتا ہے۔

اسلامی سماجی نظام سے مسلم معاشروں میں ٹوٹ پھوٹ کا علاج ممکن ہے

(1) اسلامی سماجی نظام اخوت کا درس دیتا ہے:

اسلام مسلمانوں کو اپنے اندر اخوت اور

بھائی چارے کی فضا قائم کرنے پر زور
دیتا ہے۔ آج مسلم معاشرہ فرقوں کی شکل میں
بٹا ہوا ہے مثلاً سعودی عرب اور ایران
کے درمیان شیعہ اور سنی کی بحث چلی رہتی
ہے۔ اسلام اخوت کا حکم دیتا ہے جس سے مضبوط
معاشرے کی بنیاد پڑتی ہے۔

الحجرات آیت ١٠

"مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں"

② سماجی نظامِ عدل و انصاف:

اسلامی معاشرہ میں صرف انصاف امیر
کیلئے ہے اور غریب انصاف سے محروم رہتا
ہے۔ مثلاً 2025 میں پاکستان نظامِ عدل
کا نمبر 129 رہا۔ جبکہ عدل قائم کرنے
سے معاشرے میں خوشحالی آتی ہے۔

النحل آیت ٩٠

"بیشک اللہ عدل اور احسان کا حکم
دیتا ہے"۔

DATE:

③ اسلامی سماجی نظام خاندانی نظام کے ذریعے معاشرے برائیوں کو دور کرتا ہے۔ اسلام نے خاندانی نظام کے ذریعے انسان کو خواہشات پوری کرنے کا ذریعہ فراہم کیا ہے۔ اور معاشرے سے برائی دور ہو جاتی ہے۔

النساء آیت 1: "اس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور پھر اس میں تمہارا جوڑ بنا دیا۔"

④ اسلام سماج کو مضبوط بنانے کیلئے تعلیم کا نظام دیتا ہے: مسلم معاشرے کو ترقی پسند بنانے کیلئے مسلمانوں کو علم حاصل حاصل کرنے کا حکم دیا ہے تاکہ مسلم معاشرہ اندھیروں سے نکل کر ترقی کر سکے۔

حدیث

علم حاصل کرنا ہر مرد اور عورت پر فرض ہے۔

DAY: DATE:

(5) اسلامی سماجی نظام معاشرے میں اخلاقیات کو فروغ دیتا ہے:

اسلام معاشرے میں ایک دوسرے کے ساتھ اچھے اخلاق کا درس دیتا ہے تاکہ معاشرہ اخلاقی پستی سے نکل کر ترقی کی منازل طے کرے۔

حدیث

"جو بڑوں کا احترام نہیں کرتا اور چھوٹوں پر شفقت نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں"

(6) اسلامی سماجی نظام معاشرے کے افراد کے حقوق ادا کرنے پر زور دیتا ہے:

معاشرے کے افراد کے حقوق ادا کرنے سے باہمی فروغ بڑھتا ہے اور معاشرہ تمام افراد کو زندگی گزارنے کا یکساں حق مہیا کرتا ہے۔ خاص کر کے پڑوسی کے حقوق پر بہت زور دیا گیا ہے۔

حدیث

پڑوسی کے حقوق پر اتنا زور دیا گیا کہ مجھے لگا کہ اُسے وراثت

میں حصہ دار نہ بنایا جائے۔

(7) اسلامی سماجی نظام حدود و تعزیرات مقرر کرتا ہے:

اسلامی نظام ہر چیز کی حدود مقرر کرتا ہے اور قانون کی بالادستی پر زور دیتا ہے کہ قانون کے آگے سب برابر ہیں۔ اور ہمیشہ فیصلہ انصاف کے ساتھ کرنے کا حکم دیتا ہے۔

آپؐ نے فرمایا اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کے ہاتھ بھی کاٹ دیتا۔

(8) اسلامی سماجی نظام ذمہ داری کا احساس اجاگر کرتا ہے

اسلام امر بالمعروف و نہی عن المنکر کو لازمی فرض قرار دیتا ہے اور برائی کو دور کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے

~~جو کوئی برائی دیکھے ہاتھ سے روکے ... دل میں برا~~

حدیث

جو کوئی برائی دیکھے ہاتھ سے روکے
ورنہ زبان سے روکے یہ بھی نہیں ہوسکتا
تو دل میں برا سمجھے۔

حاصل کلام: اسلامی قوانین سے
ہی معاشرے کی لوٹ کھسوٹ ختم
کی جاسکتی ہے اور مسلم معاشرے
اپنی ترقی کی منازل طے کرسکتا ہے
اور مضبوط معاشرے کے طور پر ابھر
سکتا ہے۔

المائدہ آیت 3
"آج میں نے تمہارے لیئے تمہارا دین
مکمل کر دیا"۔